سنّت کی محبّت ہے یہ

دعوتِ اسلامی

27-Aug- 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

27 اگست، 2026ء (بمطابق: 13 ربیع الاوّل، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سُنّت کی محبّت ہے یہ دعوتِ اسلامی

(سنّت پر عمل کے فضائل اور دعوتِ اسلامی کا سنّتوں کو پھیلانے میں کردار پر مبنی بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اِطاعتِ حبیب کی برکات — صفحہ: 03

✿...اچھے اَخلاق ہونا بھی سُنّت ہے — صفحہ: 07

✿...سنّت پر عمل کی برکت سے مغفرت ہوگئی — صفحہ: 15

✿...امیرِ اہلسنّت اور اتباعِ رسول — صفحہ: 15

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلَّی اللہ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا فرمان ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ، لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ

ترجمہ: جو مجھ پر جمعہ کے دِن ہزار بار درودِ پاک پڑھے گا، وہ اُس وقت تک نہیں مَرے گا جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔[1]

نبی کی شان میں ہو جِس قدر درود پڑھو | مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر، درود پڑھو
ہزار دَرد کو یہ ایک دَوا کفایت ہے | جو پیش آئے ذرا بھی خَطَر، درود پڑھو

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ: 25۔

2 ...بخاری، کِتاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِطاعتِ حبیب کی برکات

حضرت حبیب راعی رحمۃُ اللہِ علیہ تابعی بزرگ ہیں، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی صحبت میں رہے، حضرت حبیب راعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بکریاں رکھی ہوئی تھیں، انہیں لے کر دریائے فُرات کے کنارے تشریف لے جاتے، وہیں اللہ پاک کی عبادت کیا کرتے تھے، داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی مَشْہور کتاب **کَشْفُ الْمَحْجُوب میں لکھتے ہیں:** ایک روز ایک شخص دریائے فُرات کے قریب سے گزرا، اس نے دیکھا کہ حضرت حبیب راعی رحمۃُ اللہِ علیہ نماز پڑھ رہے ہیں اور بھیڑیا بکریوں کی رکھوالی کر رہا ہے، یہ دیکھ کر بڑا تعجّب ہوا، وہ شخص حضرت حبیب راعی رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات کے لیے ٹھہر گیا، جب آپ نے نماز مکمل فرمائی تو سلام عرض کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا، اس شخص نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ کی بکریوں سے بھیڑیئے کو ایسا لگاؤ ہے کہ وہ ان کی حفاظت کر رہا تھا؟ فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ بکریوں کا مالِک اللہ پاک سے محبّت کرتا ہے (یعنی میں اللہ پاک سے محبّت کرتا ہوں، اس لیے مجھ سے، میری چیزوں سے جانور تک محبّت کرتے ہیں)۔ پھر حضرت حبیب راعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکڑی کا ایک پیالہ پتھر کے نیچے رکھا، فوراً اس پتھر سے دُودھ اور شہد کے 2 چشمے جاری ہو گئے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے دُودھ اور شہد سے بھرا ہوا پیالہ اس شخص کو دیا، یہ دیکھ کر وہ شخص حیران رِہ گیا اور بولا: عالی جاہ! آپ نے یہ مقام کیسے حاصِل کیا ہے۔ فرمایا: سیدِ

عالَم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی اِطاعت و فرمانبرداری کے ذریعے۔[1]

کی مُحَمَّد سے وفا تُو نے تَو ہم تیرے ہیں | یہ جہاں چیز ہے کیا؟ لوح و قلم تیرے ہیں[2]

وضاحت: یعنی اے مسلمان! اگر تُو حقیقی معنوں میں اللہ پاک کے مَحْبُوب، مکی مدنی رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے وفاداری، محبت اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اتباع اختیار کرلے، تو یہ دنیا کی نعمتیں تو کیا لوحِ محفوظ پر لکھی ہوئی تقدیریں بھی اس کی دعاؤں سے تبدیل ہو جاتی ہیں۔

مَحْبُوب گر نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو ایسی شان عطا فرمائی ہے کہ آپ تَو آپ ہیں، جو بندہ سچّے دِل سے آپ کی اداؤں کی نقل اُتار لیتا ہے یعنی ❁ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم جیسے بیٹھتے تھے، ایسے بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے ❁ جیسے چلتے تھے، ایسے چلنے کی کوشش کرتا ہے ❁ جیسے کھاتے تھے، ایسے کھانے کی کوشش کرتا ہے ❁ جیسے پیتے تھے، ایسے پینے کی کوشش کرتا ہے ❁ جیسے سوتے تھے، ایسے سونے کی کوشش کرتا ہے ❁ جیسے پہنتے تھے، ایسے پہننے کی کوشش کرتا ہے، غرض؛ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی سنتوں کو دِل و جان سے اپنا لیتا ہے، اللہ پاک اسے بھی اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔

قرآنِ کریم میں ارشاد ہوا:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (پارہ:3، سورۂ اٰلِ عمرٰن:31)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اے حبیب! فرما دو کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو

1 ... کَشْفُ الْمَحْجُوْب، طبقہ: تبع تابعین، حبیب بن اسلم راعی، صفحہ:140، ماخوذاً۔
2 ... کلیات اقبال، بانگ درا، 237۔

	میرے فرمانبردار بن جاؤ اللہ تم سے محبت فرمائے گا۔

پتا چلا؛ جو مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی سنّتوں پر عمل کرتا ہے، اللہ پاک اُسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے۔

اللہ کا مَحْبُوب بنے جو تمہیں چاہے | اس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو[1]

وضاحت: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو آپ سے محبّت کرتا ہے اس کو تو اللہ پاک اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے اور جس کو آپ اپنا مَحْبُوب بنالیں اس کی شان کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔

فضیلت کا معیار سُنّتِ نبوی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! آپ دیکھیے! اس دُنیا میں انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے بعد سب سے افضل و اعلیٰ اِنْسان مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں۔ آپ سب سے افضل بشر ہیں، آخِر کیا وجہ ہے...؟ آپ کو سب سے اُونچا رُتبہ کیوں بخشا گیا...؟ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں (جس کا خُلاصہ ہے): اللہ پاک کی رِضا سب سے پہلے رَسُول کی طرف تَوَجُّہ فرماتی ہے، پھر جو شخص رسول کا فرمانبردار ہو، رسول کے واسطے سے اُسے نصیب ہوتی ہے۔ پس جو رسول کا سب سے زیادہ فرمانبردار ہو، اَفْعَال میں، کردار میں، اخلاق و عادات میں جو سب زیادہ رسول کی اِتّباع کرے، اسے اللہ پاک کی رِضا سب سے زیادہ ملتی ہے۔ چونکہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّد عربی صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی سب سے زیادہ مُشَابہت اختیار کرنے والے ہیں، اس

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:206۔

لیے حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کو اتنا بُلند رُتبہ ملا کہ آپ نبیوں اور رسولوں کے بعد تمام انسانوں میں سب سے اَفْضَل قرار پائے۔(1)

خدائے پاک کی رحمت سے انسانوں میں ہر اک سے | فُزوں تر بعد از کُل اَنْبیا صدیقِ اکبر ہیں(2)

پتا چلا؛ فضیلت کا معیار سُنّتِ نبوی ہے، جو جتنا زیادہ سنتوں پر عمل کرتا ہے، پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے ساتھ جتنی زیادہ مشابہت اِخْتیار کرتا ہے، وہ اتنا ہی زیادہ فضیلت والا، اتنا ہی زیادہ مقرّبِ بارگاہِ اِلٰہی ہوتا چلا جاتا ہے۔

سُنّت میں عظمت ہے

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (پارہ:21، سورۂ اَحزاب:21) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! میرے لیے، آپ کے لیے، ہم سب کے لیے بہترین نمونہ کون ہیں؟ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم...!! ہم نے پیروی کرنی ہے کس کی؟ ❁ فلمی ایکٹرز کی نہیں ❁ کھلاڑیوں کی نہیں ❁ سوشل میڈیا پر مشہور شخصیت کی نہیں ❁ نِت نئے فیشن کی نہیں بلکہ پیروی کریں گے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی، وہ حَسِیْن و جمیل آقا، وہ پیارے پیارے آقا، وہ مَن بھاتے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم جو اتنے پیارے ہیں، اتنے پیارے ہیں، اتنے پیارے ہیں کہ سب جہانوں کا خالِق و مالِک اللہ رَبُّ العزّت بھی اُن سے محبّت فرماتا ہے۔

---

1 ...مَطْلَعُ الْقَمَرین، صفحہ:248ماخوذاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:566۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

جِس کا حُسن اللہ کو بھی بھا گیا | ایسے پیارے سے محبّت کیجیے [1]

وضاحت: جس پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حُسن اللہ پاک کو بھی پسند آگیا ہے، ایسے مَحْبُوب سے ہمیں بھی محبّت ہونی چاہیے۔

سُنّت سے محبّت کے فضائل

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اور اسے مضبوط تھاما، وہ حَظِیْرَۃُ الْقُدس (یعنی جنّت) میں میرے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔[2]

بیٹا دِل صاف رکھو...!!

ایک حدیث پاک میں ہے: رسولِ اکرم، شاہ بنی آدم صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے ارشاد فرمایا: بیٹا! ہوسکے تو اپنی صبح وشام اس حالت میں کر کہ تیرے دل میں کسی کا کینہ نہ ہو۔ پھر فرمایا: بیٹا! ذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِي یعنی یہ میری سنّت ہے، وَمَنْ اَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ یعنی جس نے میری سُنَّت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جَنَّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[3]

اچھے اَخلاق ہونا بھی سُنّت ہے

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس **فرمانِ مصطفےٰ: تیرے دل میں کسی کا کینہ نہ ہو،** کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی مسلمان بھائی کی طرف سے دُنیوی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:195۔
2 ...مسند فردوس، جلد:4، صفحہ:424، حدیث:7235۔
3 ...مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام...الخ، فصل الثانی، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

اُمور میں صاف دل ہو، سینہ کینہ سے پاک ہو، تب اس میں انوارِ مدینہ آئیں گے۔ دُھندلا آئینہ اور مَیلا دِل قابلِ عزّت نہیں۔ مزید فرماتے ہیں: جیسے اعمال میں سنّتوں کی پابندی باعِثِ ثواب ہے، ایسے ہی دل صاف رکھنا، اچھے اَخلاق ہونا بھی سنّت ہے۔ جس سے قربِ رسولُ اللہ حاصِل ہوگا۔ افسوس کہ اکثر لوگ یہاں پھسل جاتے ہیں۔ اتباعِ سنت کا دعویٰ ہوتا ہے مگر سینے کینوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ اللہ پاک اس سنّت پر عمل کرنے کی توفیق دے۔[1]

تیری رُویَت (دِید) ہو خیر سے

پیارے اسلامی بھائیو! اِن روایات سے مَعلُوم ہوا: جو سنّتیں سیکھے، ان پر عَمَل کرے، اسے جنّت میں مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا پڑوس نصیب ہو جائے گا۔ سُبْحٰنَ اللہ! کتنی بڑی نعمت ہے۔ یقیناً جنّت ہی مِل جانا بھی کوئی کم نعمت نہیں، البتہ! جنّت میں نبیوں کے سردار، مکی مَدَنی تاجدار صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا پڑوس نصیب ہو جانا...!!واہ! اس نعمت کا تَو کہنا ہی کیا ہے؟ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

اس گُل کے آگے کس کو ہَوَس بَرگ و بَر کی ہے | جنّت نہ دَیں، نہ دَیں تِری رُویَت ہو خیر سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے | شربت نہ دَیں، نہ دَیں، تُو کرے بات لطف سے[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! جنّت عطا ہونا یا نہ ہونا اللہ پاک کی رضا پر ہے، میری تمنّا یہ ہے کہ ایسی جگہ نصیب ہو جائے جہاں سے آپ کا دیدار نصیب ہوتا رہے، یہ پُھول نصیب ہو جائے تو پھر جنّت کے پُھول پتّوں (یعنی وہاں کی نعمتوں) کی کیا حاجت ہے؟ مجھے جنّت کی پاکیزہ شراب ملے یا نہ ملے، البتہ یہ سَعَادت مل جائے کہ آپ اپنی ہم کلامی کا شرف عطا فرما دیں۔ آپ

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:172 ملتقطاً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:227۔

کی میٹھی میٹھی، پیاری پیاری آواز کا شہد نصیب ہو جائے تو پھر شکر وغیرہ کی کیا ضرورت ہے؟

سو شہیدوں کا ثواب

صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، **مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** میری اُمّت کے بگڑنے کے وقت میری سُنّت کو مضبوط تھامنے والے کے لیے شہید کا ثواب ہے۔[1] **ایک روایت میں فرمایا:** اس کے لیے 100 شہیدوں کا ثواب ہے۔[2]

علما فرماتے ہیں: شہید تو ایک بار تلوار کا زخم کھا کر پار ہو جاتا ہے مگر یہ (یعنی فسادِ اُمّت کے وقت سُنّت اپنانے والا) اللہ کا بندہ عمر بھر لوگوں کے طعنے اور زبانوں کے گھاؤ کھاتا رہتا ہے، اللہ اور رسول کی خاطر سب کچھ برداشت کرتا ہے، اس کا جہاد جہادِ اَکْبَر ہے۔ جیسے اس زمانہ میں داڑھی رکھنا، سُود سے بچنا وغیرہ۔[3]

سینہ تیری سُنّت کا خزینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

ہر سُنّت پر عَمَل کی کوشش فرمایئے!

مُحَدِّث اِبْنِ مبارک رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی روایت ہے، رسولوں کے تاجدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنِ اتَّبَعَ سُنَّتِیْ فَھُوَ مِنِّی، وَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّی

---

1 ... معجم اوسط، من اسمہ مُحَمَّد، جلد:4، صفحہ:119، حدیث:5414۔
2 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، جز:1، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:176۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:173۔

ترجمہ: جس نے میری سُنّت کی پَیروی کی، وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری سُنّت سے بے رغبتی کی، وہ مجھ سے نہیں۔[1]

عُلَمائے کرام اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ جو بندہ کسی سُنّت کو بُرا جانے، وہ اسلام ہی سے خارِج ہے اور جو بِلا عذر سُنّت چھوڑنے کا عادِی ہو وہ پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے پسندیدہ اور پرہیز گار لوگوں میں سے نہیں۔[2]

ہمارے مُعَاشرے کا یہ بھی ایک کمزور پہلو ہے، ہمارے ہاں سنّتوں سے بہت بے توجہی پائی جاتی ہے، سُنتوں پر عَمَل کرنا تو بعد کی بات ہے، سنتوں کی مَعْلُومات ہی کب ہوتی ہے؟ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم چلتے کیسے تھے؟ بیٹھتے کیسے تھے؟ کھانا کھانے کا مبارک انداز کیسا تھا؟ آرام فرمانے کا انداز کیسا تھا؟ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی پیاری پیاری ادائیں کیا ہیں؟ اس کی مَعْلُومات ہی نہیں ہوتیں۔ ہاں! نیا فیشن کون سا چل رہا ہے، یہ مَعْلُوم ہوتا ہے؟ آج کل مارکیٹ میں موبائل کا نیا ماڈل کونسا ہے؟ گاڑی کا نیا ماڈل کونسا ہے؟ جوتوں، کپڑوں وغیرہ میں ٹرینڈ کیا چل رہا ہے؟ یہ سب مَعْلُومات ہوتی ہیں مگر افسوس! آمنہ کے لال، رسولِ بے مثال صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی سنّتوں کی مَعْلُومات کم ہی ہوتی ہے اور جن سنّتوں کی مَعْلُومات ہے بھی، ان پر بھی عَمَل نہیں ہو پاتا، مثلاً: داڑھی مبارک ہی کو لے لیجیے! کون سا مسلمان ہے جو نہیں جانتا کہ داڑھی رکھنا پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی پیاری پیاری سُنّت ہے مگر کوئی دوسروں سے شَرماتا ہے، کسی کو نوکری (*Job*) کی فِکْر ستاتی ہے، کوئی کسی وجہ سے اور کوئی کسی وجہ سے سُنّت اپنانے سے محروم رہ

---

1 ...کتاب الزہد لابن مبارک، صفحہ:320، حدیث:1102۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:151 بتغیر قلیل۔

جاتا ہے۔ کاش! ہمیں سنّتوں سے محبّت نصیب ہو جائے۔

خدا و مصطفٰے ناراض ہوتے ہیں سنو ان سے | جو داڑھی کو مُنڈاتے ہیں یا مُٹّھی سے گھٹاتے ہیں (1)

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا عشقِ رسول

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک بار ایک مقام پر پہنچ کر پانی منگوایا اور وُضو کیا، پھر یکایک مسکرائے اور اپنے ساتھیوں سے فرمانے لگے: جانتے ہو میں کیوں مُسکرایا؟ پھر خُود ہی اس سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: میں نے دیکھا کہ ایک روز سرکارِ نامدار، مکی مدنی تاجدار صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے وُضو فرمایا تھا اور وضو کرنے کے بعد مسکرائے تھے اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا تھا: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر مکی مَدَنی مصطفٰے، احمدِ مجتبیٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے خُود ہی فرمایا: جب آدمی وُضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے چہرے کے اور ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گُناہ جَھڑ جاتے ہیں۔ (2)

وُضو کرکے خنداں ہوئے شاہِ عثماں | کہا: کیوں تَبَسُّم بھلا کر رہا ہوں؟
جوابِ سُوالِ مخاطب دیا پھر | کسی کی ادا کو ادا کر رہا ہوں

بات کرتے وقت مسکرایا کرتے

حضرت اُمِّ دَرداء رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اَبُودَرداء رَضِیَ اللہُ عنہ جب بھی بات کرتے تو مُسکراتے۔ میں نے عرض کی: آپ رَضِیَ اللہُ عنہ اس عادت کو تَرک فرمادیجیے،

❶... وسائلِ بخشش، صفحہ: 291۔
❷... مسندِ امام احمد، جلد: 1، صفحہ: 190، حدیث: 423۔

وَرنہ لوگ آپ کو اَحمق سمجھنے لگیں گے۔ حضرت اَبُودَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: مَیں نے جب بھی اللہ پاک کے مَحْبُوب صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو بات کرتے دیکھا یا سُنا، آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم مسکراتے تھے۔[1] (لہٰذا میں بھی اسی سُنَّت پر عمل کی نِیَّت سے ایسا کرتا ہوں۔)

سرکار کی پسند اپنی پسند

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دَرزی نے رَسُولُ اللہ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی دعوت کی، (حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں:) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ساتھ میں بھی دعوت میں شریک ہو گیا، دَرزی نے آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے سامنے روٹی، کدّو اور گوشت کا سالَن رکھا۔ میں نے دیکھا نبیِ کریم صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم برتن سے کدّو شریف تلاش کر کے تَناوُل فرمارہے ہیں: (اس کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنا عمل بتاتے ہوئے فرماتے ہیں) فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ یَوْمِئِذٍ یعنی اس دن کے بعد سے میں کدّو شریف کو پسند کرتا ہوں۔[2]

اَدائے مصطفےٰ سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سرکارِ ذی وقار، مکی مَدنی تاجدار صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی ہر ہر ادا اَور ہر ہر سُنّت کو دیوانہ وار اپناتے تھے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی مبارک زِندگیوں کا یہ نِرالا اور عشق بھرا پہلو ہے، بَس انہیں پتا لگنے کی دَیر ہوتی تھی کہ یہ کام پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے کیا ہے، پھر وہ

---

1 ... مسند امام احمد، مسند الانصار، باقی حدیث ابی درداء، جلد:9، صفحہ:44، حدیث:22359۔

2 ... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب المرق، صفحہ:1390، حدیث:5436۔

کام کرنا، ادائے مصطفےٰ کو اپنانا گویا اُن کی زِندگی کا نَصْبُ الْعَیْن (یعنی مقصد) بن جاتا تھا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی سیرت پڑھ کر دیکھیے! یہ ادائے مصطفےٰ (صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم) کو اپنانے میں یہ نہیں سوچتے تھے کہ ہم یہ کریں گے تو ہمیں کیا ملے گا، ان کی یہ عشق بھری سوچ ہوتی تھی کہ یہ کام ہمارے مَحْبُوب (صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم) نے کِیا ہے، بَس ہم نے بھی کرنا ہے، کیوں کرنا ہے؟ کریں گے تو کیا ملے گا؟ نہیں کریں گے تو کیا نقصان ہو گا؟ ان چکروں میں یہ حضرات پڑتے ہی نہیں تھے ❁ **مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، عاشقِ اکبر، حضرت صِدّیقِ اکبر** رَضِیَ اللّٰہُ عنہ **فرماتے ہیں:** جس امر پر آقا صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم عمل کیا کرتے تھے میں اسے کیے بغیر نہیں چھوڑتا، اگر میں آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے حال سے کسی امر کو چھوڑ دوں تو مجھے ڈر ہے کہ میں سنّت سے منہ پھیرنے والا ہو جاؤں گا۔[1]

اللہ اللہ یہ شوقِ اتباع | کیوں نہ ہو صدیقِ اکبر تھے

❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: جب سے میں نے سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھاتے دیکھا تو اس کے بعد کبھی بھی میرے لیے چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں بنائی گئی۔[2] ❁ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک دِن بکری کی دستی کا گوشت منگوایا اور مسجد کے دروازے پر بیٹھ کر کھالیا، پھر تازہ وُضُو کیے بغیر نماز ادا کی، پھر فرمایا: ایک دِن رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے اسی مقام پر بیٹھ

---

1 ...بخاری، کتاب فرض الخمس، باب فرض الخمس، صفحہ:793، حدیث:3093۔

2 ...طبقات ابن سعد، ذکر طعام رسول اللہ صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...الخ، جلد:1، صفحہ:301۔

کر بکری کی دستی کا گوشت کھایا تھا، پھر اسی طرح کیا تھا، لہٰذا میں نے بھی آپ کی ادا کو ادا کیا۔[1] ❁ ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما مکہ شریف جارہے تھے، راستے میں ایک درخت آیا، آپ نے جان بوجھ کر اس کی شاخوں میں اپنا عمامہ شریف اُلجھایا، پھر رُک کر اسے چھڑایا اور آگے چل دیئے۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا: ایک بار رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم یہاں سے گزرے تو اس درخت کی شاخوں نے آپ کا عمامہ شریف محبّت سے تھام لیا تھا (یعنی عمامہ مبارک شاخ سے اٹک گیا تھا) اور آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے رُک کر اپنا عمامہ شریف چھڑایا تھا (بس میں اسی ادا کو ادا کررہا تھا)۔[2]

اسی طرح صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے ایک سے ایک واقعات ہیں، اللہ پاک صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے صدقے ہمیں بھی سنتیں سیکھنے دِیوانہ وار سُنتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم۔

ہر صحابیِٔ نبی! جنّتی! جنّتی!	سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!	
چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی!	حضرت صدیق بھی! جنّتی! جنّتی!	
اور عمر فاروق بھی! جنّتی! جنّتی!	عثمان غنی! جنّتی! جنّتی!	
فاطمہ اور علی! جنّتی! جنّتی!	ہیں حسن حسین بھی! جنّتی! جنّتی!	
والدین نبی! جنّتی! جنّتی!	ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی!	
اور ابو سفیان بھی! جنّتی! جنّتی!	ہیں معاویہ بھی! جنّتی! جنّتی![3]	

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:1، صفحہ:198، حدیث:449۔
2 ...نور الایمان بزیارۃ آثار حبیب الرحمٰن، صفحہ:15۔
3 ...وسائلِ فِردَوس، صفحہ:53۔

سنّت پر عمل کی برکت سے مغفرت ہو گئی

امام ذہبی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: علّامہ ہِبَۃُ اللہ طَبَری رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہوا تو حضرت علی بن حسین رحمۃُ اللہِ علیہ نے انہیں خواب (**Dream**) میں دیکھا۔ پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے میری مغفرت فرما دی۔ عرض کیا: کس سبب سے؟ فرمایا: سُنّت کی وجہ سے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھا آپ نے سنّت پر عمل کرنا مغفرت کا ذریعہ بن گیا۔ یقیناً کامیاب و کامران ہے وہ جو فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی سنّتوں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالے۔

تِری سنّتوں پہ چل کر مِری روح جب نکل کر | چلے تُو گلے لگانا مَدنی مدینے والے
تِرے نام پر ہو قرباں مِری جان، جانِ جاناں | ہو نصیب سَر کٹانا مَدنی مدینے والے[2]

امیرِ اہلسنت اور اتباعِ رسول

آج کے اس فیشن پرست دور میں جس استقامت، ثابت قدمی، شوق و ذوق اور وارفتگی کے ساتھ امیرِ اہلسنت سُنتوں کو اپناتے ہیں، ایسا شوق وذوق اور وارفتگی عام طور پر کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے ❁ زُلفیں رکھنا سُنّت ہے، انہوں نے خود زلفیں رکھی بھی ہیں، لاکھوں کو رکھوائی بھی ہیں ❁ عمامہ باندھنا سُنّت ہے، انہوں نے خود عمامہ باندھا بھی ہے، لاکھوں کو بندھوایا بھی ہے، اسی طرح اور سنّتیں دیکھ لیجیے! ❁ کھانے کی سنّتیں ❁ پینے کی

---

1 ...سیر اعلام النبلاء، رقم: 3788، ہبۃ اللہ بن الحسن بن منصور، جلد: 13، صفحہ: 270 ملتقطاً۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ: 428 بتقدم وتاخر۔

سنّتیں ❁ سونے کی سنّتیں ❁ سو کر اُٹھنے کی سنّتیں ❁ گھر میں آنے کی سنّتیں ❁ سفر پر جانے کی سنّتیں، غرض طرح طرح کی سینکڑوں سنّتوں پر امیرِ اہلسنت نہ صِرف خود عَمَل کرتے ہیں بلکہ آپ نے لاکھوں کو اِن سنّتوں کا عامِل بھی بنا دیا ہے، آپ کی سیرتِ پاک کو قریب سے دیکھ کر پتا چلتا ہے کہ آپ سُنتوں کی زِندہ تصویر ہی نہیں ہیں بلکہ آپ نے خُود کو سُنّتِ مصطفےٰ میں فنا کر لیا ہے ❁ اگر سنجیدگی کے ساتھ سروے کیا جائے تو سینکڑوں سنتیں ایسی نظر آئیں گی، جو آج کے دَور میں بُھلائی جا چکی تھیں، امیرِ اہلسنت نے انہیں زندہ کرنے کی سَعَادت حاصِل کی ہے ❁ مسواک کرنا سُنّت ہے، اس دور میں اس سُنّت کو امیرِ اہلسنت نے زندہ کیا ہے۔ آج دُنیا میں مختلف قسم کے دِن منائے جاتے ہیں، مختلف تہوار منائے جاتے ہیں، امیر اہلسنّت نے سُنّت کی خدمت کے لیے **ہفتۂ مسواک** بھی دُھوم دھام سے منایا ہے ❁ اسی طرح اور بہت ساری ایسی سنتیں ہیں جن کا عوام کو پتا ہی نہیں تھا کہ یہ بھی سُنّت ہے لیکن امیر اہلسنت پھر امیرِ اہلسنت ہیں، آپ ان سنتوں پر خود تو سالہا سال سے عمل کر رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی اس پر عَمَل کی ترغیب دلاتے ہیں۔

جن خوش نصیبوں کو امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیہ کے ساتھ کھانا کھانے کی سَعَادت ملی ہو، وہ جانتے ہوں گے کہ امیرِ اہلسنت کھانے سے پہلے ایک اچھی نیت کرواتے ہیں:

اِتّبَاعِ سُنّت کی نیت سے پہلا لقمہ سیدھے (یعنی ***Right Side*** کے) دانتوں سے چباؤں گا۔

اللہ! اللہ! عوام میں شاید ہی کسی کو مَعلُوم ہو گا کہ یہ بھی ایک سُنّت ہے مگر قربان جائیے! امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیہ کے عشقِ رسول پر...!! ذرا غور تو فرمائیے! کھانا کھاتے وقت بیٹھنا کیسے ہے؟ لقمہ کیسے توڑنا ہے؟ یہاں تک کہ کھانے کا پہلا لقمہ کس طرف

کے دانتوں سے چبانا ہے؟ جو امیرِ اہلسنت اس معاملے میں بھی سُنّت کی پیروی فرماتے ہیں، وہ دیگر عبادات و ریاضات وغیرہ کے معاملے میں کس حد تک اپنے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی اِتّباع کرتے ہوں گے۔

یہ ہے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے مزاجِ عشق کا وہ فیضان جو اللّٰہ پاک نے امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیَہ کو نصیب فرمایا ہے۔

اَہلِ سُنّت کے لیے ہے صاحِبِ شاہکار تُو | عِطرِ سُنّت بانٹتا ہے اے مرے عطّار تُو
بن چکا ہے عاشقوں کا قافلہ سالار تُو | ساری دُنیا کے کناروں سے صدا آنے لگی
عِطرِ سُنّت بانٹتا ہے اے مرے عطّار تُو[1] | نَوجہاں کے عاشقوں کے دِل کی دھڑکن بن گیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی سُنّتیں سکھانے والی تنظیم ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیَہ خُود بھی سُنّت سے خُوب محبّت کرتے اور سُنّتیں اپناتے ہیں، یونہی آپ نے دُنیا بھر میں سنتوں کا ڈنکا بھی بجایا ہے، آج کے دور میں سنت کی اہمیت و فضیلت پر کتابیں تو بہت لکھی گئی ہوں گی مگر میرا گمان ہے کہ آج کے دَور میں جتنا سُنتوں پر عَمَل دعوتِ اسلامی کروارہی ہے، پریکٹیکلی دعوتِ اسلامی جتنی سُنّتیں سکھا رہی ہے، شاید ہی کوئی دوسرا فرد یا کوئی دوسری تنظیم سُنّتِ مصطفےٰ کو عام کرنے میں ایسا کردار ادا کر رہی ہو گی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی والے گھر گھر جا کر سنتیں سکھاتے ہیں ❁ قافلوں میں سفر کرکے خُود سنتوں پر عمل کی پریکٹس کرتے ہیں، دوسروں کو

1 ...مناقبِ عطار، صفحہ:17۔

سکھاتے ہیں ❁ ہفتہ وار اجتماع میں ہر جمعرات کو بیان کے بعد سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی ایک ایک اَدا کو جیسے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے مَحْفُوظ کیا تھا، اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کتابوں سے ادائے مصطفٰے کے تذکرے نکال کر، عُلمائے کرام اور اولیائے کرام کے فیضان سے عوام تک پہنچانے، عملی طور پر سُنّت کو اپنی عادات واطوار کا حصَّہ بنانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

9 غیر مسلموں کا قبولِ اسلام

حیدر آباد (سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ حیدر آباد سے ٹنڈو آدم پہنچا، قافلے والے عاشقانِ رسول نے 3 دِن نیکی کی دعوت کی خوب دھومیں مچائیں، آخری دِن ایک غیر مسلم شخص مسجد کے باہَر آیا اور امیرِ قافلہ سے ملنے کی خواہش کی۔ امیرِ قافلہ اسلامی بھائی مسجد کے باہَر آئے، مسکرا کر پُرجوش انداز میں اس غیر مسلم سے ملاقات کی۔ وہ غیر مسلم بولا: **اسلام نہایت پاکیزہ دین ہے، امن وسلامتی کا درس دیتا ہے** مگر میں مسلمان نہیں ہوں۔ اس پر امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے اسے سمجھایا اور اسلام قبول کرنے کی دعوت دی، اَلحمدُ لِلّٰہ! وہ غیر مسلم اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

اسلام قبول کرنے کے بعد اس نَو مُسْلِم (*New Muslim*) نے خواہش کی کہ میرے گھر والوں کو بھی سمجھایئے! اُمّید ہے آپ کے سمجھانے سے وہ بھی مسلمان ہو جائیں گے۔ چنانچہ اُن کی خواہش پر قافلے والے عاشقانِ رسول اُن کے گھر چلے گئے، ان کے اَہْلِ خانہ (مثلاً والِد، چچا، بھائی وغیرہ) کو سمجھایا، انہیں اسلام کی دعوت دی تو اَلحمدُ لِلّٰہ! محنت رنگ لائی

اور اس گھر کے 9 افراد اسلام کے دامن سے وابستہ ہو گئے۔

بعد میں امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے مسلمان ہونے والے شخص سے پوچھا: آپ دِین اسلام کے متعلق نَرم گوشہ رکھتے تھے، پھر آپ اتنا عرصہ مسلمان کیوں نہیں ہوئے؟ وہ نَو مُسْلِم (*New Muslim*) اسلامی بھائی بولا: میں نے اسلام کے مُتَعَلِّق جو کچھ کتابوں میں پڑھا تھا، وہ بظاہِر نظر نہیں آتا تھا، جب آپ کا قافلہ آیا تو مجھے کتابوں والے اسلام کی چلتی پھرتی صُورت آپ میں نظر آئی، میں نے 3 دِن مسلسل آپ کے معاملات کو تنقیدی نگاہ سے دیکھا تو میرے دِل سے یہی آواز آئی کہ ہو نہ ہو یہ اسلام کے سچّے پیروکار اور باعَمَل عاشقانِ رسول ہیں۔ یوں دِل نے اسلام کے سچّا دِین ہونے کی گواہی دی اور میں مسلمان ہو گیا۔[1]

دل کی کلیاں کِھلیں قافلے میں چلو | رنج و غم بھی مٹیں قافلے میں چلو
فضل کی بارشیں ، رحمتیں ، نعمتیں | گر تمہیں چاہئیں قافلے میں چلو
دل کی کالک دُھلے دردِ عصیاں ٹلے | آؤ سب چل پڑیں قافلے میں چلو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خطرناک ڈاکو کیسے سدھرا...؟

حیدر آباد (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے، وہ کہتے ہیں: پہلے میں ایک خطرناک ڈاکو تھا، لوگوں پر میری دہشت طاری تھی، میں بہترین فائٹر تھا اور کئی پولیس مقابلے بھی کر چکا تھا، بالآخر پولیس نے مجھے گرفتار کر ہی لیا۔ جیل میں رہ کر بھی میں جرائم کے نت نئے منصوبے (*Plans*) بناتا رہتا۔ رہائی کے بعد شاید میں پھر سے

---

1 ...باکردار عطّاری، صفحہ: 25۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 676 ملتقطاً۔

جرائم(**Crimes**) کے راستے پر چل نکلتا مگر میری خوش قسمتی کہ مجھے جیل میں دعوتِ اسلامی کا شُعبہ فیضان قرآن کے اسلامی بھائیوں کی صحبت نصیب ہوگئی۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں نے اپنے پچھلے تمام گناہوں سے توبہ کرلی اور نیک بننے کی نیت کی، جیل میں ہی مجھے مدرسہ فیضانِ قرآن میں مکمل قرآن پاک سیکھنے کا موقع ملا، میں نے **نماز** پڑھنا سیکھی، اس کے ساتھ ساتھ 6 **کلمے**، **ایمانِ مُفَصَّل**، **ایمانِ مُجْمَل** اور آخری 10 سورتیں بھی یاد کرلیں۔ اب میں ایک نئی زندگی شروع کرچکا ہوں جس میں جرائم کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ مجھے یہ کہنے دیجیے کہ مجھ جیسے پاپی و گناہگار کو پولیس کی دردناک مار تو سُدھار نہ سکی مگر دعوت اسلامی کے دینی ماحول اور اسلامی بھائیوں کی شفقت نے میرے سوئے ہوئے ضمیر کو جگا کر میرے سدھرنے کا سامان کردیا۔[1]

شہا! ایسا جذبہ پاؤں کہ میں خوب سیکھ جاؤں | تیری سنّتیں سکھانا مَدَنی مدینے والے[2]

عشقِ مصطفٰے میں روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں

بہاول نگر (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں حیدر آباد کی ایک فیکٹری میں کام کرتا تھا، وہاں میری ملاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، اُنہوں نے مجھے نیکی کی دعوت دی اور ساتھ ہی امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کا بیان **حضرت بلال** رَضِیَ اللّٰہُ عنہ **کا عشقِ رسول** بھی تحفے میں دیا، میں نے وہ بیان چلایا، امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کے عشقِ رسول سے لبریز باادب الفاظ میرے کانوں میں رس گھولنے لگے، جُوں جُوں بیان سنتا جارہا تھا، میرے **دِل میں عشقِ مصطفٰے کی شمع روشن ہوتی چلی جا**

---

1 ...25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام، صفحہ:15-16 بتغیر قلیل۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:428۔

رہی تھی، بیان سننے کے دوران مجھ پر رقت طاری تھی اور عشقِ رسول میں روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں، الحمد للہ! اسی بیان سے متاثر ہو کر میں بارگاہِ امیرِ اہلسنت میں حاضِر ہوا، آپ سے ملاقات بھی کی، عطاری بھی بنا، داڑھی شریف بھی سجالی اور سَر پر عمامے شریف کا تاج بھی پہن لیا۔[1]

گنہگارو آؤ! سِیَہ کارو آؤ! | گُناہوں کو دے گا چُھڑا دینی ماحول
پلا کر مئے عشق دیگا بنا یہ | تمہیں عاشقِ مصطفےٰ دینی ماحول[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی سنتیں سیکھنے، سکھانے، عملی طور پر سنتوں کا عامِل بننے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دلانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ جُڑ جایئے! ❁ قافلوں میں سفر کیجیے! ❁ ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کی عادت اپنایئے! ❁ مَدَنی مذاکروں میں شرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سینکڑوں سنّتیں سیکھنا نصیب ہوں گی۔

دعوتِ اسلامی کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج کے اِس فتنوں بھرے دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی تنظیم ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 2 ستمبر آنے والا ہے۔ ہر سال 2 ستمبر کو **یومِ دعوتِ اسلامی** دُھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔

یومِ دعوتِ اسلامی کا جشن ہے گھر گھر | مصطفےٰ کے دیوانے، کیوں نہ جھومیں خوش ہو کر

1 ...فِلمی اداکار کی توبہ (حصہ:3)، 8-10 ملخصاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:648۔

ہم کو دعوتِ اسلامی کا ہے دیا ماحول	تیرا شکر ادا کیوں کر ہو خُدائے بحر و بر!
آؤ دعوتِ اسلامی پلائے گی پیاسو!	اُلفتِ مُحَمَّد کے خوب جام بھر بھر کر
جس کو دعوتِ اسلامی خُدا نے دی عطّاؔر	خوش نصیبی ہے اُس کی ہے بڑا وہ بختاور [1]

❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ نے ستمبر 1981ء میں **دعوتِ اسلامی** کا آغاز فرمایا❁ آپ نے یہ مَدَنی مقصد اپنایا کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے** پھر اس مَدَنی مقصد کو لے کر آپ نے نہ دِن دیکھا نہ رات، مسلسل کوشش کرتے چلے گئے، کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے کرم اور اُس کے پیارے حبیب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی نَظرِ عِنَایت سے، اولیائے کرام کے فیضان سے دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں عام ہو گیا۔

اَلْحمدُ لِلّٰہ! امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کی مسلسل کوششوں سے ❁جو بے نمازی تھے نمازی بنے بلکہ مسجدوں کے امام بن گئے ❁بد نگاہی کرنے والے حیادار بنے ❁ماں باپ کو ستانے والے بااَدب ہو گئے ❁چور اور ڈاکو آئے، تائِب ہوئے، چوری، ڈکیتی چھوڑ کر مُعَاشَرے کے شریف انسان بن گئے ❁حَسَد کی آگ میں جلنے والے شکر گزار اور خیر خواہ ہو گئے ❁فلموں اور گانوں کے شیدائی نعتِ مصطفےٰ پڑھنے سننے والے بن گئے ❁دُنیا کے گندے گناہوں بھرے عشق کے متوالے، پیارے مصطفےٰ، مکی مَدَنی آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی زُلفوں کے دیوانے ہو گئے ❁مال و دولت کے پیچھے بھاگنے والے رِضائے اِلٰہی کے طلب گار ہو گئے ❁شرابی آئے، توبہ کرکے پاکیزہ انسان بنے ❁غافِل آئے، عبادت گزار

1 ...وسائل فردوس، صفحہ:42ملتقطاً۔

بن گئے ❁ بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ مل گیا ❁ ہزاروں کافِروں کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ یُوں ایک ایک دو دو آتے گئے، نیکی کی دعوت کے اس سفر میں آپ کے ساتھ ملتے گئے، کارواں بنتا چلا گیا اور اَلحمدُلِلّٰہ! نیکی کی دعوت کا یہ دینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ گیا۔

اے امیرِ اہلسنت تیری شوکت زندہ باد | تجھ سے دُنیا بھر میں ہے دِیں کی اشاعت زندہ باد
تیری مجلس میں گئے جو بن گئے صالح سعید | نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد
گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب | عام ہر سُو ہو گیا فیضانِ سُنَّت زندہ باد[1]

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوت اسلامی کا پیغام 190 سے زیادہ ممالک میں (*PHYSICALLY* اور *DIGITALLY* دونوں طرح سے) پہنچ چکا ہے۔ دعوتِ اسلامے کے چند شعبہ جات کا تعارف ملاحظہ فرمایئے۔

آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ! ❁ کنزُ المدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❁ تقریباً **24 ہزار 200 سے زائد** جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز، فل اور شارٹ ٹائم) قائم ہیں، جن میں تقریبا **5 لاکھ 97 ہزار سے زائد طلبا و طالبات** حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم اور دیگر کورسز کر رہے ہیں ❁ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے **90** سے زائد ممالک میں **70** سے زیادہ کورسز آن لائن کروائے جا رہے ہیں، جس میں ہزاروں طلبہ و طالبات دینی تعلیم

---

1 ... مناقب عطار، صفحہ: 15-16 ملتقطاً۔

حاصل کر رہے ہیں ❁ 24 دارُالافتاء اہلسنت قائم کیے جاچکے ہیں، جن میں شرعی راہ نمائی کی ماہانہ اوسطاً تعداد تقریباً 30 ہزار ہے ❁ المدینۃُ العلمیہ (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، جس کے تحت اب تک 22 سو سے زائد کتب ورسائل پر تحقیقی کام کیا جاچکا ہے ❁ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ مکتبۃُ المدینہ قائِم کیا ہے ❁ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُورٰی تک پُورا ایک نظام قائِم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمَّہ داران موجود ہیں ❁ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے اِنہیں دینی کاموں کے لیے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، اِنہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فَارِغُ الْبَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❁ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❁ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❁ سوشل میڈیا پر قریباً 100 اکاؤنٹس ہیں، جن پر فالورز (*Followers*) کی تعداد 7 کروڑ 7 لاکھ جبکہ ویوز کی تعداد بلینز (*Billions*) میں ہے ❁ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے ❁ آئی ٹی کے شعبہ کی طرف سے اب تک 55 موبائل ایپلی کیشن اور درجنوں اسلامک ویب سائٹس لانچ کی جاچکی ہیں ❁ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے ایف جی آر ایف (*FGRF*) کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک ❁ تقریباً 35 لاکھ

پودے لگائے جاچکے ہیں، تقریباً 1 کروڑ افراد کی امداد کی جاچکی ہے، ہیلتھ کیئر سینٹر سے 1 لاکھ سے زائد لوگ استفادہ کر چکے ہیں، کئی ہزار گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے، 87 ہزار 4 سو 52 خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں۔

دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی دین کے اس کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے! ان کاموں اور دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی و فلاحی کاموں کو جاری و ساری رکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 6 ستمبر 2026 کو ہونے جارہا ہے: **ٹیلی تھون**۔ اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، اِک اِک گھر میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یا اللہ! مری جھولی بھر دے[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْقُرْآنُ الْکَرِیم موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے کی کوشش کر رہی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:123۔

ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپیلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: Al Quran ul kareem (القرآن الکریم)۔ اس موبائل اپیلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو Bookmark بھی کیا جا سکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو Bookmark کی بدولت بآسانی پڑھا جا سکتا ہے۔

اَلْحمدُ لِلّٰہ! اب تک تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد اس اپیلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ آپ بھی یہ اپیلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد تقریباً 9 بج کر 30 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **فرامین امیر اہلسنت قسط: 1** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل

میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور دیگر بزرگانِ دین کی حیاتِ طیبہ کے جدول یعنی (شیڈول) پر مشتمل زبردست رسالہ **آقا کا جدول**، اور عقیدہ ختمِ نبوت کی اہمیت اور اس کے مُتَعَلِّق حکم اور عقیدہ ختمِ نبوت کے حوالے سے 40 حدیثوں پر مشتمل رسالہ **سب سے آخری نبی** شائع کی ہے۔

مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے رسالہ **آقا کا جدول** ۔17 **روپے** میں اور **سب سے آخری نبی**۔40 **روپے** حاصِل کیجیے۔

عاشقانِ رسول کے لیے عظیم علمی وروحانی خوشخبری! ہر سال کی طرح اس سال بھی مکتبۃُ المدینہ **یومِ عقیدہ تحفظِ ختمِ نبوت** اور **یومِ دعوتِ اسلامی** کے موقع پر **یکم ستمبر سے 12 ستمبر 2026ء** تک تمام کتب ورسائل پر 16٪ کی میگا سیل ڈسکاؤنٹ آفر پیش کر رہا ہے۔ڈسکاؤنٹ آفر سے فائدہ اُٹھانے کے لیے قریبی مکتبۃُ المدینہ سے رابطہ کیجیے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ کَانَ مَعِیَ فِی الۡجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

[1] ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[1] **(2):** جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **سُبۡحٰنَ اللہ!** شفقت و رَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھیے! آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، **بَس اتنا فرمایا: اے شَخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔**[3] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی شائع کردہ کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک

---

1 ...مصنف اِبنِ اَبی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔

2 ...بخاری، کتاب الجزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔

3 ...اَبُو داوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...وسائل بخشش، صفحہ:670۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 … قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 … اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 … قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔